خلاصہ خطبہ جمعہ 28 اپریل 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

بعض لوگ لکھتے ہیں کہ جماعت کہ حالات پر صرف صبر دکھانے کے علاوہ کچھ ردِ عمل بھی دکھانا چاہیے بہت صبر ہو گیا اور حضرت مصلح موعودؓ کی مثالیں دی جاتیں ہیں کہ ان کی زمانہ میں یہ رد عمل دکھایا گیا تھا۔ لیکن ان واقعات کو سمجھنے میں لوگوں کو غلطی لگی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے تو فرمایا ہے کہ انبیاء کی جماعتوں کا کام صبر اور قانون کی پابندی ہے۔ اور یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ آپ کوئی ایسی بات کریں جو اسلام کی تعلیم اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے خلاف ہو۔ اور حضرت مسیح موعود نے تو جماعت کو بے شمار جگہ صبر اور دعا کی تلقین فرمائی ہے۔ یہ صبر ہی تو ہے جو دنیا میں جماعت کی انفرادیت قائم کئے ہوئے ہے۔ پھر جو لوگ ظلم کر رہے ہیں، انہی میں سے لوگ جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔

ہم نے زمانہ کے امام کو مانا ہے جنہوں نے امن قائم رکھنے اور اللہ تعالی کے فضلوں کا وارث بننے کے لئے یہ تعلیم دی ہے کہ تم نے صبر سے کام لینا ہے اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے جو کوشش کر سکتے ہو وہ کرو۔ یہی انبیاء کی تاریخ ہے اور یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم ہے۔
حضرت مصلح موعود نے صبر کو ایک نہایت اہم چیز قرار دیا اور فرمایا کہ یہ انبیاء کی جماعتوں کے اہم ترین اور اولین فرائض میں سے ہے جس کے

بغیر کوئی جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔ صبر کے تین معنی جو قرآن کریم کی رو سے لغت میں بیان ہوئے ہیں: 1۔ گناہ سے بچنا اور اپنے نفس کو اس سے روکنا۔ ۲۔ نیک اعمال پر استقلال سے قائم رہنا۔ ۳۔ جزع فزع سے بچنا۔
مخالفین تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیں اور ان جیسی حرکتیں کریں تا کہ وہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکیں۔ اللہ تعالی فرماتا ہے: وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ * وَإِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ
اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو اور یقیناً یہ عاجزی کرنے والوں کے سوا سب پر بوجھل ہے۔

لیکن یہ یادر کھنا چاہیے کہ صبر کسی کمزوری کی وجہ سے نہ ہو، کسی دنیاوی خوف کی وجہ سے نہ ہو بلکہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے ہو۔ پھر وہ حقیقی صبر ہو گا جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچتا ہے۔ ماضی میں جب اس طرح کے موقعوں پر رد عمل ظاہر ہوا تو حالات خراب بھی ہوئے، جماعت کی تاریخ میں بعض ایسے واقعات موجود ہیں کہ جن کے فائدہ کی بجائے نقصان ہوا، لیکن جب صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے حالات کو بہتر کرنے کی کوشش کی گئی تو بہت سی جگہوں پر اس کا فائدہ ہوا۔ بہت سے لوگوں پر اس کا مثبت اثر پڑتا ہے۔

پھر بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں بعض سخت الفاظ استعمال کئے ہیں اس لئے ہم بھی کر سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو یہ بات یادر رکھنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء کی ایک اور شان ہے۔ جیسے ہم دنیاوی مثال میں دیکھتے ہیں کہ ایک جج اگر ملزم کو چور کہتا ہے تو وہ اس کا کام ہے اور اس کا حق ہے اور اس کی بنیاد پر وہ اس کو سزا دیتا ہے اور اس کی اصلاح کی کوشش کرے۔ لیکن ہر ایک کا کام نہیں کہ وہ دوسروں کو چور یا مجرم کہتا پھرے۔ اگر کہے گا تو فساد پیدا ہو گا۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام لوگوں کی کمزوریاں ظاہر کر کے ان کی نشان دہی فرماتے ہیں تو وہ ان کی اصلاح کے لئے اور لوگوں کو ان بد نظریات سے بچانے کے لئے ہے۔

حضرت مصلح موعود ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام گاڑی میں بیٹھے لاہور جا رہے تھے کہ شہر کے بد معاش آپ پر پتھر پھینکتے جاتے تھے جو آپ کی گاڑی پر آکر لگتے تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماتھے پر بل تک نہ پڑتا تھا۔ بعض پتھر کھڑکی توڑ کر اندر بھی آجاتے تھے۔ اور آپ کے صبر ہی کا اثر تھا، کہ انہی لوگوں میں سے سینکڑوں آکر آپ علیہ السلام کی غلامی میں شامل ہو جاتے۔ پس یہی اخلاق ہیں جو ہمیں آج بھی دکھانے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ خود انتقام لینے والا ہے بشرطیکہ ہم صبر اور دعاؤں سے کام لینے والے ہوں۔

جماعت کو صبر کی تلقین کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کر لیتا ہے۔ مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں یہ سنتا ہوں کہ کوئی شخص اس جماعت کا ہو کر کسی سے لڑا ہے۔ اس طریق کو میں ہرگز پسند نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ بھی نہیں چاہتا کہ وہ جماعت جو دنیا میں ایک نمونہ ٹھہرے گی وہ ایسی راہ اختیار کرے جو تقویٰ کی راہ نہیں۔ بلکہ میں تمہیں یہ بھی بتا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہاں تک اس امر کی تائید کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص اس جماعت میں ہو کر صبر اور برداشت سے کام نہیں لیتا تو وہ یاد رکھے کہ وہ اس جماعت میں داخل نہیں ہے۔۔
صبر بھی ایک عبادت ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر والوں کو وہ بدلے ملیں گے جن کا کوئی حساب نہیں۔۔۔ ہم تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر کے لئے مامور کئے گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس یہ وہ نصائح ہیں جو ہماری کامیابی اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ اگر ہم صحیح رنگ میں استغفار، توبہ، دینی علوم سے آگاہی اور پانچ وقت کی نمازوں کی طرف توجہ دیتے رہیں گے تو ہماری کامیابی ہے۔ دشمن جتنا شور وفغاں میں بڑھ رہا ہے اتنا ہی ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنا ہو گا اور اس کی حضرت مسیح موعود نے بار بار تلقین فرمائی ہے نہ کہ کسی قسم کے رد عمل کی۔ ہماری کامیابی بہر حال مقدر ہے۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر اور دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی رضا کے حصول کے لئے ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهٗ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89